اور ڈراموں اور باقیات کے ابواب کے ماتحت جو کچھ ہے مجموعی اعتبار سے ادب العالیہ کی فہرست میں شمار ہونے کے لائق ہے۔ علاوہ ازیں بڑی بات یہ ہے کہ مقالات کا حصہ بھی بہت وقیع اور قابلِ قدر ہے۔ اس حصہ کے سب ہی مقالات اردو زبان کے نامور اہلِ قلم اور محققین کے لکھے ہوئے ہیں۔ اور فکر انگیز و معلومات افزا ہیں۔ تاہم جو مقالات ہمیں سب سے زیادہ پسند آئے وہ یہ ہیں۔ (۱)۔ جمالیات۔ فن کار اور قاری سید احتشام حسین۔ (۲)۔ اردو شاعری میں ہولی کا رنگ، گیان چند، (۳)۔ مفروضہ ادبی اسکول، علی جواد زیدی (۴)۔ ہندوستانی موسیقی میں خیال کی اہمیت، عظمت حسین خاں میکش۔ (۵)۔ اصغر گونڈوی کی شاعری، سلام سندیلوی (۶)۔ جدید شاعری میں وزن و آہنگ کے مسائل، کرامت حسین کرامت، اردو زبان کے اس دورِ ابتلا میں شاعر کی یہ وضع داری اور آندھیوں میں اپنے چراغ کی لو کم نہ ہونے دینے کی ہمت اور حوصلہ بہت زیادہ لائقِ تحسین و آفرین ہے۔ درآنحالیکہ یہ مجلہ کسی انجمن یا ادارہ کا نہیں بلکہ تنہا ایک مشتِ استخوان کی سعیِ پیہم اور جہدِ مسلسل کا مرہونِ احسان ہے۔

ندائے ملّت کا خاص نمبر اخباری سائز، ضخامت ۶۶ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت ۱/۷۵، پتہ: دفتر ندائے ملّت، لکھنؤ۔

ندائے ملّت مسلمانوں کا ایک مقبول اور پسندیدہ ہفتہ وار اخبار ہے۔ یہ اس کا خاص نمبر ہے۔ جو بڑے سلیقہ اور خوش اسلوبی سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے مختلف مضامین میں ہندوستان میں کانگریس گورنمنٹ کے حالیہ عہد کا جائزہ زیادہ تر مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے اور بعض مضامین میں ملک و قوم کے تمام نقطۂ نظر سے لیا گیا ہے۔ جو کچھ لکھا ہے سنجیدگی سے اور اعداد و شمار کی روشنی میں لکھا ہے۔ اسلئے وہ ٹھوس بھی ہے اور موثر بھی۔ نظموں کا حصہ بھی خاصا طویل ہے۔ بعض مقالات بڑے فکر انگیز ہیں۔ مثلاً پروفیسر تیواری کا مضمون سوویت خارجہ پالیسی کا مطمع نظر" کانگریسی قیادت کی پسپائی"، از مسز سہگل، "پاشِپلنوں کا جہان" از اندر ملہوترہ۔ امید ہے کہ قارئین اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔